



دو کھجوروں کو ایک ساتھ ملا کر نہ کھاؤ کیونکہ نبی کریم ﷺ
 نہ دو کھجوروں کو ایک ساتھ ملا کر کھانے سے منع کیا ہے پھر
 فرمایا : سوائے اس صورت کے، جب اس کو کھانے والا شخص
 اپنے ساتھی سے (جو کھانے میں شریک ہے) اس کی اجازت لے
 لے

جبل بن سحیم نے بیان کیا، کہ میں عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ایک سال قحط کا سامنا کرنا
 پڑا تو انہوں نے میں کھانے کے لیے کھجوریں دیں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما مارے پاس سے گزرتے
 اور ہم کھجور کھاتے ہوتے تو وہ فرماتے کہ: دو کھجوروں کو ایک ساتھ ملا کر نہ کھاؤ کیونکہ نبی کریم ﷺ
 دو کھجوروں کو ایک ساتھ ملا کر کھانے سے منع کیا ہے پھر فرمایا : سوائے اس صورت کے، کہ جب اس کو
 کھانے والا شخص اپنے ساتھی سے (جو کھانے میں شریک ہے) اس کی اجازت لے لے
 [صحیح] [متفق علیہ]

جبل بن سحیم نے بیان کیا کہ میں عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ایک سال قحط کا سامنا کرنا پڑا تو
 انہوں نے میں کھانے کے لیے کھجوریں دیں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما مارے پاس سے گزرتے اور ہم کھجور
 کھاتے ہوتے تو وہ فرماتے کہ نبی ﷺ دو کھجوروں اور ان کے مثل جن چیزوں کو ایک ایک کر کے کھایا جاتا ہے ایک
 ساتھ ملا کر لوگوں کے ساتھ کھانے سے منع فرمایا ہے، الا یہ کہ اس کے ساتھی اس کی اجازت دیں تو کھایا جاسکتا
 ہے لہذا ہر وہ چیز جو عادتاً ایک ایک کھائی جاتی ہے جو جیسے کھجور، تو زیادہ لوگوں میں ایک لقمہ میں دو دو
 کھجوریں نہ کھاؤ اس لیے کہ یہ دوسرے بھائیوں کو تکلیف دینے کا باعث ہوگا لہذا ان سے زیادہ نہ کھاؤ، الا یہ کہ
 ان سے اجازت لے لو ان سے کہو کہ کیا تم مجھے ایک ساتھ دو کھجوریں کھانے کی اجازت دیتے ہو؟ اگر وہ اس کی
 اجازت دے دیں تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ نوٹ: صحیح بخاری میں ہے: ”فَرَزْنَا“ چاروں پر فتح کے ساتھ ہے
 اور فاعل ابن زبیر ہیں مطلب یہ ہے کہ انہوں نے ہمیں دیں اور بیعتی کی ایک روایت میں ہے: ”فَرَزْنَا“ راء کے
 پیش کے ساتھ مجھ کو صیغہ ہے، اس میں احتمال ہے کہ رازق اللہ تعالیٰ ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/4219>

